السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک آدمی نے اپنی ملکیت اپنے بیٹے کو ہبہ کردی بعد میں بیٹا فوت ہوگیا۔ اب اس مرحوم کی ملکیت میں سے باپ کو حصہ ملے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ اس ہبہ کی ہوئی ملکیت سے والد کو ورثاء کی طرح حصہ ملے گا۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں بیان ہوا ہے کہ :

((جاءت إمراة إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یارسول اللہ إنی تصدقت علی أمی بجاریة وأنها ماتت فقال آجرک وردعلیک المیراث)) سنن ابن ماجه : کتاب الصدقات 'باب من تصدق بصدقة ورثها' رقم : ٢٣٩٤.

''ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے ایک لونڈی اپنی ماں کو صدقہ کے طور پر دی ہے پھر میری ماں فوت ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا تجھے تیرے اس صدقے کا اجر بھی ملے گا اور آپ وارث کی حیثیت سے دوبارہ اس لونڈی کو اپنی وراثت میں لے سکتیں ہیں۔ '' اس لیے اب وہ باندی آپ کی ملکیت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

صفحہ نمبر 558

محدث فتویٰ